



قارئین کے سوالات

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سوال ① : اگر کوئی رات کو وتر پڑھے بغیر سو گیا ہو اور جب نیند سے بیدار ہو

تو فجر طلوع ہو چکی ہو۔ وہ کیا کرے؟

جواب : فجر طلوع ہونے کے بعد ہی وتر ادا کر لیے جائیں، جیسا کہ سیدنا ابوسعید

خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«مَنْ نَامَ عَنْ وَتْرِهِ، أَوْ نَسِيَهُ، فَلْيُصَلِّهِ إِذَا ذَكَرَهُ».

”جو شخص اپنے وتر سے سو جائے یا بھول جائے، تو جب (بیدار ہو یا جب) یاد آئے،

اسے ادا کر لے۔“

(سنن أبي داود: 1431، سنن الدار قطنی: 22/2، ح: 2621، المستدرک علی الصحیحین

للحاکم: 302/1، السنن الكبرى للبيهقي: 480/2، وسنده صحيح)

امام حاکم رحمہ اللہ نے اس حدیث کو امام بخاری اور امام مسلم کی شرط پر صحیح کہا ہے۔ حافظ

ذہبی رحمہ اللہ نے ان کی موافقت کی ہے۔

حافظ نووی رحمہ اللہ نے اس کی سند کو ”صحیح“ کہا ہے۔ (خلاصة الأحكام: 1905)

سوال ② : بعض لوگ ماہِ رجب میں اپنے مال کی زکوٰۃ نکالتے ہیں۔ اس کی شرعی

حیثیت کیا ہے؟

جواب : رجب کو زکوٰۃ کا مہینہ قرار دینا جائز نہیں، جیسا کہ علامہ ابنِ رجب رحمہ اللہ

(736-795ھ) فرماتے ہیں:

وَأَمَّا الزَّكَاةُ فَقَدْ اعْتَادَ أَهْلُ هَذِهِ الْبِلَادِ إِخْرَاجَ الزَّكَاةِ فِي شَهْرِ رَجَبٍ، وَلَا أَصْلَ لِدُذَلِكَ فِي السُّنَّةِ، وَلَا عُرِفَ عَنْ أَحَدٍ مِنَ السَّلَفِ.

”زکوٰۃ کے بارے میں ان علاقوں کے لوگوں کی عادت یہ ہے کہ وہ رجب کے مہینے میں زکوٰۃ نکالتے ہیں۔ اس طریقہ کار کی کوئی دلیل سنت نبوی میں نہیں، نہ اسلاف امت میں سے کسی سے یہ منقول ہے۔“ (لطائف المعارف، ص: 120)

سوال (۳): ممنوعہ اوقات میں کوئی نماز پڑھی جاسکتی ہے؟

جواب: تحیۃ المسجد، تحیۃ الوضوء، نماز طواف، اور نماز کسوف ایسی نمازیں ہیں، جو ایک سبب کے تحت ادا کی جاتی ہیں، ان نمازوں کی ادائیگی ممنوعہ اوقات میں جائز ہے۔ سبھی نمازیں نہی کے عمومی حکم سے مستثنیٰ ہیں۔ مثال کے طور پر مسجد میں داخل ہونا تحیۃ المسجد کا سبب ہے، یعنی یہ سبھی نماز ہے، لہذا اسے ممنوع وقتوں میں بھی ادا کیا جاسکتا ہے۔ خطبہ جمعہ کے آغاز سے پہلے جتنی مرضی نفل نماز پڑھیں، لیکن جب امام خطبہ شروع کر دے، تو نماز ختم کر کے خطبہ سماعت کرنے کا حکم ہے۔ لیکن دوران خطبہ آنے والا شخص مسجد میں داخل ہونے پر اس ممنوع وقت میں بھی دو رکعتیں ادا کر کے بیٹھے گا، جیسا کہ سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

«إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَقَدْ خَرَجَ الْإِمَامُ، فَلْيُصَلِّ رَكَعَتَيْنِ».

”جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے دن (مسجد میں) آئے اور امام (خطبہ کے لیے) نکل آیا ہو، تو وہ دو رکعتیں پڑھے (پھر خطبہ سننے بیٹھے)۔“

(صحیح البخاری: 1166، صحیح مسلم: 875)

شارح مسلم، حافظ نووی رحمہ اللہ ان احادیث کے عموم کے متعلق لکھتے ہیں: